SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release

May 17, 2017

For immediate release

SECP files fourth criminal case on insider trading by bank employees

ISLAMABAD (May 17): In continuation of its recent crackdown on banks' employees conducting insider trading, the Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has filed its fourth such criminal complaint in the Karachi sessions court against three employees of the bank and their accomplices.

The employees accused of this grave offense were holding key positions as head of treasury and investment, dealer capital market and financial analyst, that were responsible for the bank's capital market operations. By virtue of their office, they had access to material information about the investment decisions of the bank in shares of companies listed at the Pakistan Stock Exchange (PSX).

These employees, while misusing their authority, passed inside information to certain clients of two brokerage houses for the purpose of insider trading. This resulted in *front running* the orders placed by the bank in order to make personal gains, thus, making them insiders as defined under the 2015 Securities Act.

Furthermore, trading patterns of alleged clients of brokerage houses explicitly show possession of inside information because they effectively synchronizing their orders with those of the bank. Based on their illegal trading activity, these treacherous clients made huge gains while causing significant loss to the bank. This case depicts blatant violation of the relevant provisions of the 2015 Securities Act as the accused abused their positions by defrauding the bank and passed inside information to the accused clients.

ایس ای سی پی نے ایک اور بینک کے ملازمین کے خلاف فوجداری مقدمہ دائر کر دیا

اسلام آباد(17 مئی) کیپیٹل مارکیٹ میں شفافیت قائم کرنے کے لئے ان سائیڈر ٹریڈرز کے خلاف کارروائی کو آگے بڑھاتے ہوئے سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے ایک اور بڑے بینک کے ملازمین کے خلاف کراچی کی عدالت میں فوجداری مقدمہ دائر کر دیا ہے۔ بینک کے تین اعلی افسران، اپنے رشتہ داروں اور سٹاک بروکروں کے ساتھ مل کر ان سائیڈ ٹریڈ نگ میں ملوث پائے گئے۔

ان سائڈر ٹریڈ نگ میں ملوث بینک کے افسران میں سے ایک ہیڈ آف ٹریژری تھا جبکہ دوسرا کیپٹل مارکیٹ کا ڈیلر اور تیسرا افسر بینک کا فنانشل انالسٹ ہے۔ یہ تینوں بینک کے کیپیٹل مارکیٹ سے متعلقہ معاملات کے لئے ذمہ دار تھے۔ بینک میں اپنے عہدوں اور ذمہ داریوں کے باعث سے ان کی بینک کی سرمایہ کاری سے متعلق حساس معلومات تک رسائی تھی اور پاکستان سٹاک ایکس چینج میں حصص کی خرید وفروخت کے فیصلوں کا بھی پہلے سے علم ہوتا تھا۔ بینک کے ان ملازمین نے اپنے اختیارات کا ناجائز استعمال کرتے ہوئے بینک کی حساس معلومات دو بروکروز کے گاہکوں کو فراہم کیں جن سے فائدہ اٹھاتے ہوئے انہوں نے ان سائیڈر ٹریڈ نگ کی۔ اس طرح بینک کی جانب سے حصص کی خرید وفروخت کے لئے جاری کئے جانے والے آڈرز پر ان افراد نے فرنٹ رننگ کی اور ناجائز منافع کمایا۔ سکیورٹیز ایکٹ مجریہ 2015 کے مطابق ایس کر ان ان سائڈرز ٹریڈ نگ ہے۔

مزید براں، اس فرنٹ رننگ میں ملوث بروکر ہاؤسز کے صارفین نے بینک کی معلومات پیشگی معلوم ہونے پر کھل کر ٹریڈ نگ کی۔ اس غیر قانونی ٹریڈ نگ کی سرگرمی سے اس گروہ کے تمام افراد نے بڑے پیمانے پر نفع کمایا اور بینک کو کافی نقصان پہنچایا گیا۔ ان افراد کی تمام سرگرمی سکیورٹیز ایکٹ کی ان سائڈر ٹریڈ نگ سے متعلق شقوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اپنے عہدے کی وجہ سے حاصل معلومات کو اختیارات کا ناجائز استعمال کرتے ہوئے صارفین کو فراہم کیا اور اس طرح ان سائڈر ٹریڈ نگ کا ارتکاب کیا گیا۔